# CH-NO 66

## ہم مخرج اور قریب المخرج حروف کے قواعد

**نوٹ:** گزشتہ دو اسباق میں ہم نے ادغام اور فک ادغام کے جن قواعد کا مطالعہ کیا ہے ان کا تعلق "مثلین" سے تھا یعنی جب ایک ہی حرف دو دفعہ آ جائے۔ اب ہمیں مزید قواعد کا مطالعہ کرنا ہے۔ جن کا تعلق ہم مخرج اور قریب المخرج حروف سے ہے لیکن ان قواعد کا دائرہ بہت محدود ہے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ پہلے دو قاعدوں کا تعلق صرف باب افتعال سے ہے جبکہ تیسرے قاعدے کا تعلق صرف باب تفعّل اور باب تفاعل سے ہے نیز یہ کہ متعلقہ حروف گنتی کے چند حروف ہیں جو آسانی سے یاد ہو جاتے ہیں

**قاعدہ 1:** پہلا قاعدہ یہ ہے کہ باب افتعال کا فاء کلمہ اگر د، ذ یا ز میں سے کوئی حرف ہو تو افتعال کی "ت" تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو فاء کلمہ پر ہے، پھر اس پر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے مثلاً دخل سے باب افتعال میں ادتخل ہوگا، پھر "ت" تبدیل ہو کر "د" بنے گی تو یہ اددخل بنے گا پھر ادغام کے قاعدے کے تحت ادّخل ہو جائے گا۔ اسی طرح ذکر سے اذتکر پھر اذذکر اور بالآخر اذّکر ہو جائے گا

**قاعدہ 2:** دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ باب افتعال کا فاء کلمہ اگر ص، ض، ط، ظ میں سے کوئی حرف ہو تو افتعال کی "ت" تبدیل ہو کر "ط" بن جاتی ہے اسی صورت میں ادغام کی ضرورت نہیں پڑتی، الا یہ کہ فاء کلمہ بھی "ط" ہو مثلاً صبر باب افتعال میں اصتبر نہیں اصطبر استعمال ہوتا ہے اسی طرح ضرب سے باب افتعال میں "اضترب" کے بجائے اضطرب استعمال ہوتا ہے اور طلع سے اطتلع اور پھر اطّلع

**قاعدہ 3:** تیسرے قاعدے کا تعلق ذیل حروف سے ہے پہلے ان حروف کو یاد کر کے ان کی ترتیب سمجھ لیں، پھر قاعدہ سمجھیں گے۔ ایک کاغذ پر د ذ سے لے کر ط ظ تک حروف تہجی ترتیب وار لکھ لیں پھر ان میں سے حرف "ر" کو حذف کر دیں اور شروع میں "ت" کا اضافہ کر لیں اسی طرح مندرجہ ذیل حروف آپ کو آسانی سے یاد ہو جائیں

۲۳ ربیع الاوّل ۱۴۱۷ھ
SATURDAY 10
AUGUST 1996

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 30 | 31 | | | | | 1 |
| 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 |
| 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 |
| 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 |

3

گے ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ
تیسرا قاعدہ یہ ہے کہ باب تفعل یا باب تفاعل کے فا
کلمہ پر اگر مذکورہ حروف میں سے کوئی حرف آجائے تو ان ابواب
کی "ت" تبدیل ہو کر وہی حرف بن جاتی ہے جو فا کلمہ پر آیا ہے
اس کے بعد ان پر ادغام کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے
ذیل میں ہم دونوں ابواب کی الگ الگ مثال دے رہے ہیں
تاکہ آپ تبدیلی کے ہر مرحلہ کو اچھی طرح سمجھ لیں
ذکر باب تفعل میں تذکر بنتا ہے۔ پھر جب "ت"
تبدیل ہو کر "ذ" بن گئی تو یہ تذکر ہو جائے گا جو کہ
پڑھا نہیں جا سکتا اس لئے اس سے قبل ہمزۃ الوصل لگائیں
گے۔ اس طرح یہ اذکر ہو جائے گا۔ اب یہ دونوں شکلیں چلتی
ہیں اور دونوں درست ہیں۔ چنانچہ ادغام کرنے کا قاعدہ نمبر
۳ کے تحت مثل اوّل کو ساکن کریں گے تو یہ اذکر اور پھر اذّکر
ہو جائے گا۔ یہ بات ضروری ہے کہ باب افتعال میں اذکر
اور باب تفعل میں اذّکر کے فرق کو اچھی طرح نوٹ کر لیں
اسی طرح ثقل باب تفاعل میں تثاقل بنتا ہے
جب "ت" تبدیل ہو کر "ث" بن گئی تو یہ ثثاقل ہو
گا۔ پھر مثل اوّل کو ساکن کر کے ہمزۃ الوصل لگائیں گے
تو یہ اثثاقل اور پھر اثّاقل ہو جائے گا
آپ یہ بات بھی نوٹ کر لیں کہ مذکورہ بالا تیسرا
قاعدہ اختیاری ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ باب تفعل
اور باب تفاعل میں مذکورہ حروف سے شروع ہونے والے
الفاظ تبدیلی کے بغیر اور تبدیلی کے ساتھ دونوں طرح
استعمال ہو سکتے ہیں مثلاً تذکر بھی درست ہے اور
اذّکر بھی درست ہے اسی طرح تثاقل بھی درست ہے
اور اثّاقل بھی درست ہے

AUGUST

| T |
|---|
| 1 |
| 8 |
| 15 |
| 22 |
| 29 |

گے

شہر

کلیہ برائے

کی ت

اس سے

ذیل میں

تا کہ آ

تبدیل

پڑھا نہیں

ہیں اور

صحت

ہو جائے

اور باب

جب

تو یہ

قاعدہ کا

اور باب

الفاظ تبد

استعمال

اور بھی

اور 1

---

SEPTEMBER

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 |
| 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 |
| 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 | 26 |
| 27 | 28 | 29 | 30 | | | |

4



"A" 88.0M.X3

**11** ۲۵ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ SUNDAY AUGUST 1996

حسینیہ ہال

جامعہ ہال

5

۲۶ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ
MONDAY
12
AUGUST 1996

| AUGUST | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| 30 | 31 | | | | | 1 |
| 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 |
| 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 |
| 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 |

## EX. NO. 66 "A"

مندرجہ ذیل مادوں سے ان کے سامنے دیئے گئے ابواب میں اصلی شکل اور تبدیل شدہ شکل دونوں کی صرف صغیر کریں۔

**ماضی معروف سے**

دخل (افتعال)

اصلی صرف صغیر درج ذیل ہے لیکن اس کتاب میں غلط چھپی تھی

ماضی — مضارع — مصدر — اسم فاعل

دَخَلَ يَدْخُلُ دَخْلًا فَهُوَ دَاخِلٌ

دُخِلَ يُدْخَلُ دَخْلًا مَدْخُولٌ

**ماضی مجہول سے**

اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُدْخُلْ وَنَهْيٌ عَنْهُ لَاتَدْخُلْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَدْخَلٌ وَاٰلَۃ مِنْهُ مِدْخَلٌ وَمِدْخَلَةٌ وَمِدْخَالٌ اَفْعَلُ مِنْهُ اَدْخَلُ وَالْمُؤَنَّث مِنْهُ دُخْلٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَدْخَلَهُ وَ اَدْخِلْ بِهٖ

6



EX NO. 66 A

کتاب کے حساب سے حرف اضافہ اسطرح ہے

① د خ ل : اَدْخَلَ يُدْخِلُ مُدْخِلٌ مُدْخَلٌ إِدْخَالٌ

دَخَلَ يَدْخُلُ دَخْلًا فَهُوَ دَاخِلٌ فَذٰكَ مَدْخُولٌ

EX NO. 66 B

② ص د ق : صَدَقَ يَصْدُقُ صَدْقًا صِدْقًا فَهُوَ صَادِقٌ

فذٰک مصدوق

تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ تَصَدُّقًا فَهُوَ مُتَصَدِّقٌ فَذٰكَ مُتَصَدَّقٌ

③ س ا ء ل (تفاعل) تَسَاءَلَ يَتَسَاءَلُ تَسَاؤُلًا مُتَسَائِلٌ

مُتَسَاءَلٌ

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا سَائِلٌ مَسْئُولٌ

④ ض ر ر

ضَرَّ يَضُرُّ ضَرًّا ضَارٌّ مَضْرُورٌ

افتعال: اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ اِضْطِرَارًا مُضْطَرٌّ

فذٰک مُضْطَرٌّ

⑤ ط ھ ر

طَهُرَ يَطْهُرُ طُهْرًا فَهُوَ طَاهِرٌ مَطْهُورٌ

٢٨ ربیع الاوّل ١٤١٧ھ
WEDNESDAY
AUGUST 1996
14

7

AUGUST

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 30 | 31 | | | | | 1 |
| 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 |
| 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 |
| 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 |

(6) دَرَكَ تفاعل

تَدَارُكَ يَتَدَارَكُ تَدَارُكًا مُتَدَارِكٌ
مُتَدَارَكٌ

## .. EX NO. 66.B ..

مندرجہ ذیل اسماء اور افعال کی قسم مادہ باب اور صیغہ بتائیں۔

(1) يَذَّكَّرُ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب از باب افتعال مادہ اسما ذکر ہے بمعنی افتعال میں لکھا ہے

(2) يَتَذَكَّرُ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب از باب تفعل مادہ اسما ذکر ہے

(3) تَدَارَكَ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب تفاعل مادہ اسما درک ہے

(4) اَدَّرَكَ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب افتعال مادہ اسما درک ہے

(5) نَسْتَبِقُ ۔ صیغہ جمع متکلم مضارع معروف از باب استفعال مادہ اسما سَبَقَ ہے سبقت لے جانا

(6) مُدَّخَلًا ۔ مصدر ہے باب افتعال سے مادہ اسما دخل ہے

(7) اِصْطَبِرْ واحد مذکر امر حاضر معروف از باب افتعال سے مادہ اسما صبر ہے

| SEPTEMBER | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 |
| 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 |
| 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 | 26 |
| 27 | 28 | 29 | 30 | | | |

8

15 ۲۹ ربیع الاول ۱۴۱۷ھ THURSDAY AUGUST 1996

(8) مُطَّهَّرَةٌ اسم مفعول کا واحد مؤنث ہے از باب افتعال مادہ طہر ہے

(9) اِدّٰرَءْتُمْ صیغہ جمع مذکر حاضر ماضی معروف از باب افتعال مادہ اصلی درء ہے

(10) مُتَطَهِّرِيْن اسم فاعل جمع مذکر حالت نصبی میں ہے از باب افتعال مادہ اصلی طہر ہے

(11) تَصَدَّقَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معروف از باب تفعل مادہ اصلی صدق ہے

(12) اِثَّاقَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معروف از باب تفاعل سے مادہ اصلی ثقل ہے

(13) لَنَصَّدَّقَنَّ صیغہ جمع متکلم نون تاکید با نون ثقیلہ مضارع معروف از باب تفعیل مادہ اصلی صدق ہے

(14) يَتَطَهَّرُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معروف از باب تفعل مادہ اصلی طہر ہے

(15) مُطَّهِّرِيْن جمع مذکر اسم فاعل کا ہے حالت نصبی میں ہے از باب تفعل سے مادہ اصلی طہر ہے

(16) يَتَسَاءَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معروف از باب تفاعل سے مادہ اصلی سئل ہے

(17) اِصْطَنَعْتُ واحد متکلم کا صیغہ مضارع معروف از باب افتعال سے مادہ اصلی صنع ہے

ربیع الثانی ۱۴۱۷ھ

FRIDAY

**16**

AUGUST 1996

٩

| AUGUST | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| 30 | 31 | | | | | 1 |
| 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 |
| 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 |
| 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 |

(18) مُقْتَسِرُوْنَ ۔ جمع مذکر اسم فاعل ہے حالتِ رفعی میں ہے از باب افتعال ہے مادہ اسکا مدکر ق ہے

(19) مُتَعَبِّدَاتٌ ۔ جمع مؤنث اسم فاعل ہے حالتِ نصبی میں ہے از باب تفعل ہے مادہ اسکا مدکر ق ہے

(20) اَلْمُزَّمِّلُ ۔ واحد مذکر اسم فاعل ہے از باب افتعال ہے مادہ اسکا ز م ل ہے

(21) اَلْمُدَّثِّرُ ۔ واحد مذکر اسم فاعل ہے از باب تفعیل ہے مادہ اسکا د ث ر ہے

(22) يَشَّقَّقُ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف از باب افتعال ہے مادہ اسکا شقی ہے

(23) اَفْطَرَ ۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال ہے مادہ اسکا ف ط ر ہے

10

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 |
| 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 |
| 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 | 26 |
| 27 | 28 | 29 | 30 | | | |

SEPTEMBER

17

٢ ربيع الثاني ١٤١٧هـ

SATURDAY

**AUGUST 1996**

232

11

٣ ربيع الثاني ١٤١٧هـ
SUNDAY
AUGUST 1996

# 18

EX. NO. 66 'C'

AUGUST

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 30 | 31 | | | | | 1 |
| 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 |
| 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 |
| 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 |

SEPT

| F | S | S |
|---|---|---|
| | | 1 |
| 6 | 7 | 8 |
| 13 | 14 | 15 |
| 20 | 21 | 22 |
| 27 | 28 | 29 |

232

AUGUST

| S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|
| | | | | 1 |
| 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 11 | 12 | 13 | 14 | 15 |
| 18 | 19 | 20 | 21 | 22 |
| 25 | 26 | 27 | 28 | 29 |

SEPTEMBER

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 |
| 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 |
| 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 | 26 |
| 27 | 28 | 29 | 30 | | | |

12

EX.NO.66 'C'

233

19 ٣ ربيع الثاني ١٤١٧هـ
MONDAY
**AUGUST 1996**

| AUGUST | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| 30 | 31 | | | | | 1 |
| 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 |
| 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 |
| 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 |

**EX. NO. 66 'C'**

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں کا ترجمہ کریں

نصیحت قبول نہیں کرتے مگر عقلمند لوگ
1 :-
قبول نہیں کرتے
2 :- پس ہم نصیحت قبول نہیں کرتے تاکہ تم نصیحت قبول کرو
اسی طرح ہم تمہارے لئے بھی مردوں
3 :- اور اللہ تعالیٰ مثالوں کو لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں شاید
4 :- وہ نصیحت کو قبول کریں
5 :- بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں نصیحت قبول کرنے
والوں کیلئے
6 :- اور البتہ تحقیق ہم نے طرح طرح سے بیان کیا ہے ہم نے
بیچ اس قرآن کے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں
7 :- اس دن یاد کرے گا آدمی جو اس نے کوشش کی تھی
8 :- اگر نہ پہنچتی ان کو ان کے رب کی طرف سے نعمتیں
تاکہ یاد کرے تم ان کو کہ ہم کو قیامت کے دن
9 :- نشانیاں ... جب پالیا اس میں ان سب نے
10 :- تم آ کے چلے گئے اور یوسف علیہ السلام کو اپنے سامان کے
11 :- پاس چھوڑ دیا
اگر وہ پالیتے کوئی ٹھکانا یا کوئی بل یا کوئی داخل ہونے کی جگہ
12 :- تم اسکی عبادت کرو اور اسکی عبادت پر صبر کرو
13 :- اور اسی میں ہیں ان مسکنوں کیلئے پاک بیویاں
14 :- اور جب مار ڈالا تم نے ایک جان کو پس اختلاف کیا تم نے
15 :- بیچ اسی کے
بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاکی حاصل کرنے والوں
16 :- کو پسند کرتا ہے
اور ڈرو اس اللہ تعالیٰ سے جس کے بارے میں آپس میں
17 :- سوال کرتے ہو اور ارحام کے بارے میں
پس جو شخص صدقہ کرے اسکے ساتھ پس وہ اسکے گناہوں
18 :- کیلئے کفارہ ہے
کیا ہو گیا ہے تم کو جب تم سے کہا جاتا ہے کہ نکلو اللہ تعالیٰ
19 :- کے راستے میں جہاد کیلئے بوجھل ہو جاتے ہو زمین کی طرف
20 :- ضرور بضرور ہم صدقہ کریں گے اور ہم ضرور بضرور ہو جائیں

SEPTEMBER

| F | S | S | M | T | W | T |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 |
| 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 |
| 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 | 26 |
| 27 | 28 | 29 | 30 | | | |

کے نیک لوگوں میں سے

(21) اس میں آدمی ہیں وہ پسند کرتے ہیں کہ خوب پاکی حاصل
کریں۔ اور اللہ تعالیٰ بھی پسند کرتا ہے خوب پاکی حاصل
کرنے والوں کو

(22) اور اسی طرح بھیجا ہے ہم نے ان میں تاکہ ایک دوسرے
سے پوچھ گچھ کریں

(23) اور میں نے تم کو چن لیا ہے اپنی ذات کیلئے

(24) اور ڈرنے والے مرد اور ڈرنے والی عورتیں صدقہ
کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں

(25) بے شک صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں۔ انہوں
نے اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دیا

(26) اے کملی والے اے چادر میں لپٹنے والے

(27) اے چادر اوڑھنے والے

(28) اور بے شک ان پہاڑوں میں سے بعض پھٹ جاتے ہیں
اس سے پانی نکلتا ہے

(29) پھر اسکو تکلیف کے ساتھ جایا جائے گا جہنم کے
عذاب کی طرف

(30) جس دن آسمان پھٹ جائے گا

CH-NO.67- "A"

# مثال :-

۶۷:۱ پیراگراف ۶۵:۵ میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ جس فعل کے فاء کلمہ کی جگہ پر کوئی حرف علت یعنی و، یا، ی آجائے تو ایسے مثال کہتے ہیں۔ اب یہ بھی نوٹ کر لیں کہ فاء کلمہ کی جگہ اگر "و" ہو تو اسے مثال واوی اور اگر "ی" ہو تو اسے مثال یائی کہتے ہیں۔ اس سبق میں ان شاء اللہ ہم مثال میں ہونے والی تبدیلیوں کے قواعد کا مطالعہ کریں گے۔

۶۷:۲ معتل افعال میں سب سے کم تبدیلیاں مثال میں واقع ہوتی ہیں بلکہ بعض کے نزدیک تو اس قسم کے افعال کو مثال کہنے کی وجہ یہی ہے کہ معتل افعال میں صرف یہی ایسے ہیں جن کے ثلاثی مجرد سے فعل ماضی معروف اور مجہول، صحیح کی مانند لکھا جاتا ہے (صحیح کی مثال ہوتے ہیں) یعنی ان کے صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ البتہ مزید فیہ سے ماضی کے چند ایک صیغوں میں تبدیلی ہوتی ہے اور مثال یائی میں مثال واوی کی نسبت کم تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ بہرحال جو بھی تبدیلیاں ہوتی ہیں ان میں سے زیادہ تر مندرجہ ذیل قواعد کے تحت ہوتی ہیں۔

۶۷:۳ مثال واوی میں ثلاثی مجرد کے فعل مضارع معروف میں تبدیلی ہوتی ہے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مثال واوی اگر باب ضرب، حسب یا فتح سے ہو تو اسکے مضارع معروف کا واؤ گر جاتا ہے لیکن اگر باب سمع یا کرم سے ہو تو واؤ برقرار رہتا ہے۔ جبکہ باب نصر سے مثال (واوی یا یائی) کا کوئی فعل استعمال نہیں ہوتا ہے۔ مثلاً وَعَدَ (ض): "وعدہ کرنا" کا مضارع یَوْعِدُ کی بجائے یَعِدُ ہوگا۔ وَرِثَ (ح) "وارث ہونا" کا مضارع یَوْرِثُ کی بجائے یَرِثُ اور وَهَبَ (ف) "عطا کرنا" کا مضارع یَوْهَبُ کی بجائے یَهَبُ ہوگا۔ اس کے برخلاف وَجِلَ (س): ڈرنا، کا مضارع یَوْجَلُ ہی ہوگا۔ اسی طرح وَحُدَ (ک): اکیلا ہونا، کا مضارع یَوْحُدُ ہی ہوگا۔

۶۷:۴ باب سمع کے دو الفاظ خلاف قیاس استعمال ہوتے ہیں

اور یہ قرآن کریم میں استعمال ہوئے ہیں۔ ان کو یاد کر لیجئے۔ وَسِعَ یَسَعُ پھیل جانا، وسیع ہونا۔ اس کا مضارع قاعدہ کے لحاظ سے یَوْسَعُ ہونا چاہئے تھا۔ لیکن یَسَعُ استعمال ہوتا ہے اسی طرح وَضَعَ وَطِئَ میں بھی۔ وَطِئَ کا مضارع یَوْطَؤُ کی بجائے یَطَؤُ استعمال ہوتا ہے

۷۱:۵ یہ بات یاد رہے کہ مضارع مجہول میں گرا ہوا واؤ واپس آجاتا ہے مثلاً یَعِدُ کا مجہول یُفْعَلُ کے وزن پر یُوْعَدُ ہوگا اسی طرح سے یَرِثُ کا مجہول یُوْرَثُ اور یَهَبُ کا یُوْهَبُ ہوگا

۷۱:۶ دوسرا قاعدہ جو مثال میں استعمال ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ واو ساکن کے ماقبل اگر کسرہ ہو تو واو کو ی میں بدل دیتے ہیں یعنی ـِوْ = ـِیْ اور اگر یا ساکن کے ماقبل ضمہ ہو تو ی کو واو میں بدل دیتے ہیں یعنی ـُیْ = ـُوْ مثلاً یَوْجَلُ کا فعل امر اِوْجَلْ بنتا ہے جو اس قاعدہ کے تحت اِیْجَلْ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح یَقِظَ کے "بیدار ہونا" باب افعال میں اَیْقَظَ۔ یُیْقِظُ بنتا ہے اور اسم فاعل مُیْقِظٌ اس قاعدہ کے تحت تبدیل ہو کر مُوْقِظٌ ہو جاتا ہے

۷۱:۷ تیسرے قاعدے کا تعلق صرف باب افتعال سے ہے اور وہ یہ ہے کہ باب افتعال میں مثال کے فا کلمہ کی "و" یا "ی" کو "ت" میں تبدیل کرنا لازمی ہے جبکہ "ی" کی تبدیلی اختیاری ہے مثلاً وَصَلَ باب افتعال میں اِوْتَصَلَ بنتا ہے جو کہ اس قاعدے کے تحت اِتْتَصَلَ اور پھر اِتَّصَلَ ہو جاتا ہے اسی طرح یَسَرَ باب افتعال میں اِیْتَسَرَ بھی استعمال ہوتا ہے اور اِتَّسَرَ بھی

۷۱:۸ آپ کو یاد ہوگا کہ مہموز الفاء میں صرف ایک فعل یعنی اَخَذَ کا ہمزہ باب افتعال میں تبدیل ہو کر ت بنتا ہے بلکہ مثال واوی سے باب افتعال میں آنے والے تمام افعال میں "و" کی "ت" میں تبدیلی لازمی ہے۔ خیال رہے کہ مثال واوی سے باب افتعال میں آنے والے افعال کی تعداد زیادہ ہے جبکہ مثال یائی سے باب افتعال میں صرف چار افعال آتے ہیں

**۱:۹** مثال واوی سے فعل مضارع میں جن افعال کی واو گر جاتی ہے۔ ان کے مصدر اگر "فِعْلٌ" یا "فَعْلٌ" کے وزن پر آئیں تو بعض دفعہ یہ مصدر صحیح وزن پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ان میں تبدیلی ہوتی ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر کا فاء کلمہ یعنی واو گرا دیتے ہیں۔ تب عین کلمہ ساکن بچا اسکو کسرہ دے دیتے ہیں۔ اور اگر مضارع مفتوح العین ہو تو فتحہ بھی دے سکتے ہیں۔ پھر (ة) کلمہ کے آخر میں ة کا اضافہ کر دیتے ہیں اس طرح تبدیل شدہ مصدر عِلَةٌ یا عَلَةٌ کے وزن پر آ جاتا ہے مثلاً وَزَنَ (ض) = وزن کرنا کا مصدر وَزْنٌ بھی استعمال ہوتا ہے اور زِنَةٌ (عِلَةٌ) بھی آتا ہے

**۱:۱۰** مثال واوی میں ایسے افعال کی تعداد زیادہ ہے جنکے مصادر صحیح وزن (فَعْلٌ) اور تبدیل شدہ وزن عِلَةٌ دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں مثلاً

وَرِثَ۔ یَرِثُ (وارث بننا) سے وِرْثًا اور رِثَةٌ
وَزَرَ۔ یَزِرُ (بوجھ اٹھانا) سے وِزْرٌ اور زِرَةٌ
وَسِعَ۔ یَسَعُ (پھیل جانا) سے وُسْعٌ اور سَعَةٌ
وَصَلَ۔ یَصِلُ (جوڑنا۔ ملانا) سے وَصْلٌ اور صِلَةٌ
وَضَعَ۔ یَضَعُ (رکھنا) سے وَضْعٌ اور ضَعَةٌ

اور اسی طرح وَصَفَ (ض) = صفت بیان کرنا۔ وَعَدَ (ض) = وعدہ کرنا۔ وَعَظَ (ض) = نصیحت کرنا۔ وَهَبَ (ف) = عطا کرنا وغیرہ کے مصادر بھی دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں

**۱:۱۱** تاہم مثال واوی کے کچھ افعال ایسے بھی ہیں جن کا مصدر صرف صحیح وزن استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً وَقَعَ (ف) = واقع ہونا کا مصدر صرف وَقْعٌ اور وَهَنَ (ض) کمزور یا ملتا ہونا کا مصدر صرف وَهْنٌ ہی آتا ہے۔ جبکہ کچھ الفاظ ایسے بھی ہیں جن کے مصدر صحیح وزن پر استعمال نہیں ہوتے بلکہ صرف تبدیل شدہ وزن پر ہی آتے ہیں جیسے وَثِقَ (ح)۔ بھروسہ کرنا کا مصدر صرف ثِقَةٌ ہی استعمال ہوتا ہے

**۱:۱۲** مثال واوی کے چند اور الفاظ قرآن کریم میں خلاف قیاس استعمال ہوئے ہیں۔ آپ انہیں بھی نوٹ کر لے

| SEPTEMBER | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 6 | 7 | 8 | 9 | 10 | 11 | 12 |
| 13 | 14 | 15 | 16 | 17 | 18 | 19 |
| 20 | 21 | 22 | 23 | 24 | 25 | 26 |
| 27 | 28 | 29 | 30 | | | |

18

Ex.No.٢٦ "A"

25 SUNDAY AUGUST 1996

١٠ ربیع الثانی ١٤١٧ھ

یاد کریں ۔ وَسِنَ (س) = اونگھنا کا مضارع یَوْسَنُ بنتا ہے
اس میں واو نہیں گری ہے ۔ میں اس کا مصدر خلافِ قیاس
سِنَةٌ استعمال ہوا ہے ۔ وُقِّتَتْ اور وُحِدَ کا مادہ
خلافِ قیاس ہمزہ میں تبدیل کرکے اُقِّتَتْ اور اُحُدٌ
استعمال ہوا ہے

240

| AUGUST | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| F | S | S | M | T | W | T |
| 30 | 31 | | | | | 1 |
| 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 9 | 10 | 11 | 12 | 13 | 14 | 15 |
| 16 | 17 | 18 | 19 | 20 | 21 | 22 |
| 23 | 24 | 25 | 26 | 27 | 28 | 29 |

19

EX. NO. 67 "A"

مندرجہ ذیل مادوں میں سے ان کے ساتھ دیئے گئے ابواب میں اصلی شکل اور تبدیل شدہ شکل دونوں کی صرف صغیر کریں

(اصلی شکل)

(۱) و ض ع (ف) رکھنا

وَضَعَ يَوْضَعُ وَضْعًا فَهُوَ وَاضِعٌ وَوُضِعَ
يُوْضَعُ وَضْعًا فَهُوَ مَوْضُوْعٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِوْضَعْ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَوْضَعْ اَلظَّرْفُ مَوْضَعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ
مِنْضَعٌ مِنْضَعَةٌ مِنْضَاعٌ
اَفْعَلُ تَفْضِيْلِ مِنْهُ اَوْضَعُ وَالْمُؤَنَّثُ وُضْعٰى
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَوْضَعَهٗ وَاَوْضِعْ بِهٖ

(۱۱) و ج د (ض)

وَجَدَ يَوْجِدُ وَجْدًا فَهُوَ وَاجِدٌ
وَوُجِدَ يُوْجَدُ وَجْدًا فَذٰلِكَ مَوْجُوْدٌ
اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِوْجِدْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَوْجِدْ
اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَوْجِدٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِنْجَدٌ مِنْجَدَةٌ
وَمِنْجَادٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَوْجَدُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ
وُجْدٰى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ

و ض ع

تبديل شدة شكل

وَضَعَ يَضَعُ ضَعَةً فَهُوَ وَاضِعٌ وُضِعَ يُوضَعُ ضَعَةً

فَذَاكَ مَوْضُوعٌ الأَمْرُ مِنْهُ ضَعْ وَالنَّهيُ عَنْهُ لَا تَضَعْ

وَالظَّرفُ مِنْهُ مَوْضِعٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِيضَعٌ وَمِيضَعَةٌ

مِيضَاعٌ. وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَوْضَعُ وَالمُؤَنَّثُ

مِنْهُ وُضْعَى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَوْضَعَهُ وَأَوْضِعْ بِهِ

و ج د

تبديل شدة شكل

وَجَدَ يَجِدُ جِدَةً فَهُوَ وَاجِدٌ وُجِدَ يُوجَدُ جِدَةً

فَذَاكَ مَوْجُودٌ الأَمْرُ مِنْهُ اِيجِدْ وَالنَّهيُ عَنْهُ

لَا تَجِدْ الظَّرفُ مِنْهُ مَوْجِدٌ وَالآلَةُ مِنْهُ مِيجَدٌ وَ

مِيجَدَةٌ وَمِيجَادٌ وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَوْجَدُ وَالمُؤَنَّثُ

مِنْهُ وُجْدَى وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مَا أَوْجَدَهُ وَأَوْجِدْ بِهِ